

I'm trully yours ----- کتاب نگری

Posted On Kitab Nagri



کتاب نگری

[www.kitabnagri.com](http://www.kitabnagri.com)

Kitab Nagri Special

## Posted On Kitab Nagri

اسلام علیکم!

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ آپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو

www.kitabnagri.com آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، آرٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

samiyach02@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Page/Social Media Digest

Fb/Pg/Kitab Nagri

samiyach02@gmail.com

whatsapp \_ 0335 7500595

انتباہ: اس ناول کے تمام جملہ حقوق کتاب نگری ویب کے پاس محفوظ ہیں کسی بھی طرح کاپی کرنے سے

گریز کیا جائے۔

Posted On Kitab Nagri

# I'M TRULLY YOURS

KITAB NAGRI SPECIAL

از سُنیا رُف۔

ان سب ویب، بلاگ، یوٹیوب چینل اور ایپ والوں کو تنبیہ کی جاتی ہے کہ اس ناول کو چوری کر کے پوسٹ کرنے سے باز رہیں ورنہ ادارہ کتاب نگری اور رائیٹرز ان کے خلاف ہر طرح کی قانونی کارروائی کرنے کے مجاز ہوں گے۔

## Chapter no. 11

میرا براہیم نے اسے بازوؤں سے تھاما اور خود کے قریب کیا ششخ خاموش رہا اور دیکھو میری طرف۔

میرا اب خاموش کھڑی اس کی طرف دیکھ رہی تھی۔

کہاں بچ کیا اس نے؟

میرا نے سوچی ہوئی آنکھیں ہٹائیں اور اپنے بائیں گال پر ہاتھ رکھا۔

## Posted On Kitab Nagri

میرا براہیم جھکا تھا اس کے گال پر اور نامحسوس انداز میں اپنے لب اس کے گال پر مس کیے میرا ل نے مٹھیاں زور سے بند کیں۔

اور؟

میرا ل نے بنا سوچے سمجھے انگلی اپنی شرٹ پر رکھی جہاں پہلا بٹن ٹوٹ چکا تھا اور دوسرا کھلا تھا۔

میرا براہیم نے اس کا دوسرا بٹن بند کیا اور اس سے پہلے کے وہ جھکتا وہ اپنی جگہ سے پیچھے ہٹ گئی ایک قدم۔

میرا ل واپس آؤ.... میرا ل رومال سے اس کے ڈھکے چہرے پر بھی غصہ محسوس کر سکتی تھی لیکن خوف ہر احساس پر بھاری تھا۔

میرا براہیم نے کچھ لمحے انتظار کرتے قدم خاموشی سے واپسی کی طرف موڑے اس سے پہلے کے وہ کھڑکی کھولتا میرا ل سکندر کی بچکی اسے بالکل اپنے پیچھے سنائی دی۔

وہ مڑا تو میرا ل نے اپنی انگلی اپنی گردن پر رکھ کر سر کو ہلکا سا خم دیا وہ شخص حیرت کا شکار تھا میرا ل سکندر پل پل اسے حیران کرتی رہی تھی لیکن آج شاید واقعی وہ تھک گئی تھی اپنی تنہائی سے۔

میرا براہیم آگے بڑھا اور اس کی انگلی گردن سے ہٹائی اور چوم لی وہ ابھی اس کی معصومیت نہیں چھین سکتا تھا۔

مجھ.....مجھے یہاں....نہ....نہیں....رہنا....تم....تمہارے....س....ساتھ....جا....جانا....ہے وہ اب نظریں جھکاتی بولی۔

## Posted On Kitab Nagri

بہت جلد تم میری دسترس میں ہوگی وہ اب مزید وہاں رہتا تو شاید اس کے ساتھ خود بھی بکھر جاتا لیکن وہ مسلسل روتی نفی میں گردن ہلاتی اسے پیچین کر رہی تھی۔

میرا براہیم اسے ساتھ لایا تو وہ کمفرٹراؤڈھ کر لیٹ گئی وہ تب تک بیٹھا رہا جب تک اس کے گہرے سانس خود کے ہاتھ پر محسوس نہ کیے جو اس کے ہاتھوں میں تھا۔

وہ کیسے چلا جاتا اس کی روحِ جانناں کو ضرورت تھی اس کی میرا براہیم نے صبح ہونے کا انتظار کیا اور پھر اس کا وہی گال واپس چومتا اٹھا تو نظر اس کی گردن پر پڑی جہاں رات میں وہ انگلی رکھ رہی تھی۔

ایک بار پھر جھکا اور رومال ہٹاتا اس کی گردن پر جا بجا اپنی محبت کی مہریں ثبت کرنے لگا اور پھر سیدھا ہوتا وہاں سے نکل گیا۔

اگر اس دنیا میں میرا سکندر پر کوئی حق رکھتا تھا تو وہ تھا میرا براہیم.....

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

.....

ماما مجھے واپس جانا ہے اپنے گھر ہادیہ دستگیر کے کمرے میں آتی وہ بولی۔

یہ تو بہت اچھی بات میں ابھی غازی کو فون کرتی ہوں وہ آکر لے....

نہیں ماما.... ہو سکتا وہ کسی کیس میں بزی ہو.... میں خود ہی ڈرائیور کے ساتھ چلی جاتی۔



## Posted On Kitab Nagri

رائیل اس شہر کی بات نہیں ہے میں اتنی دور کیسے تمہیں اکیلا بھیج دوں؟

پر ماما.... ایسا کریں آپ بھی آجائیں ساتھ۔

نہیں میں کیا کروں گی جا کر؟

آپ اپنے غازی سے مل لینا....

اچھا لیکن رکوگی نہیں ہادیہ دستگیر نے کچھ سوچ کر کہا۔

اوکے ٹھیک ہے لیکن ڈرائیور بابا تو باہر نہیں ہیں اس نے یاد آنے پر کہا۔

ہاں میں تمہیں بتانا ہی بھول گئی آج ان کی بیٹی کی پہلی اولاد ہوئی ہے تو وہ وہی گئے ہیں کتنا خوشی کا لمحہ ہوتا ہے نا والدین کے لیے جب وہ اپنی اولاد کے ہاتھوں میں ان کی اولاد دیکھیں زار تو میری یہ خواہش پوری کر چکی ہے رابی اب میری جان مجھے تمہاری شرارتی اولاد دیکھنی....

ماما آپ کیا محلے کی آنٹیوں کی طرح تمہاری اولاد دیکھنی وہ ان کی نقل اتارتی ناک سکیر کر بولی۔

ہاہا.... میری جان مزاق کر رہی ہوں اللہ نے جب چاہا نواز دے گا لیکن میں چاہتی ہوں تمہاری اولاد تم پر جائے جب وہ تمہیں بے انتہا تنگ کریں گے نا تو مجھے بہت مزہ آئے گا خیر آؤ اتنی دیر بالوں کو آئل لگاؤں اب کل ہی جانا ہو گا ہمارا۔

خدا کا خوف کریں ماما میں نے کب آپ کو تنگ کیا؟ وہ صوفے کے پاس نیچے آلتی مار پر بیٹھ گئی۔

# Posted On Kitab Nagri

کب نہیں کیا رابیل؟ تم اتنی ضدی تھی کیا بتاؤں سوچو کیا وہ منظر ہو گا جب میری رابی اپنے پانچ چھ بچوں اور گازیان کے پیچھے صبح ناشتہ لے کر بھاگے گی ہا ہا..... وہ قہقہہ لگاتی بولی۔

[illegible]

ویسے ماما بچے کچھ زیادہ نہیں بنا دیے آپ نے؟

نہیں تو.... وہ ہنسی روکتی بولیں ..

مجھے تو ناٹو سیز پسند ماما وہ کچھ سوچ کر بولی۔

توبہ کرو راہیل تم ایک سنبھال لو وہی بہت ہے وہ کانوں کو ہاتھ لگا کر بولی تو دونوں ہنسنے لگی۔

.....

میرا صبح اٹھی تو سر بھاری تھا کمرے میں ہلکی روشنی تھی کیونکہ پردے اب تک پیچھے ناکھینے گئے تھے اسے رات کا سارا منظر یاد آیا تو آنکھیں بھیگنے لگی اور پھر وہ شخص یاد آیا جس نے اسے کسی بڑی تباہی سے بچا لیا تھا باقی منظر یاد آتے آتے اسے اپنی باختیاری پر غصہ آیا۔

اب کی بار ایسا کچھ ہوتا تو میرا ل سکندر شاید جینا چھوڑ دیتی... وہ چکراتے سر سے اٹھی اور فریش ہونے چلی گئی...  
باہر آ تو گئی تھی لیکن ہزاروں سوچوں کا جال لیے... کیا رشتے اتنے سستے اور پیسہ اتنا اہم ہو گیا ہے کہ انسانوں کی

## Posted On Kitab Nagri

بولی لگائی جائے.... ان کی عزت کی دھجیاں اڑائی جائیں کچھ پیسوں کے لیے.... وہ ان کی سگی ناسہی لیکن انسانیت کا رشتہ تو تھا نہ وہ اتنا گر گئے تھے کہ کسی شخص کو اس کے.....

اس نے آنکھوں میں ویرانی لیے اپنے کمرے کے در و دیوار کو دیکھا کیا یہاں سے رشتہ ٹوٹ جائے گا؟ تو وہ کہاں جائے گی.... سب کچھ تو اس نے ان کو دے دیا تھا.... لیکن وہ مزید تباہی برباد نہیں کر سکتی تھی.....

بابا مجھے آپ سے ایک شکایت ہمیشہ رہے گی اور وہ پتا ہے کیا ہے؟

یہ جائیداد... کاش یہ سب نہ ہوتا ہمارے پاس... کسی چھوٹے سے چار، پانچ مرلے کے گھر میں رہ لیتے تو اتنا سب نہ ہوتا جس کے لیے مجھے رسوا کیا جاتا.... لوگ سوچتے ہیں ہمارے پاس کچھ نہیں لیکن جن کے پاس یہ دولت ہے وہ خوش ہیں... وہ غلط سوچتے ہیں ان کے گھر چھوٹے سہی لیکن خوشیوں سے آباد ہیں جہاں وہ ساتھ ہیں.... جہاں کوئی لالچ سے ان کا وہ چھوٹا مکان لینے کے لیے اتنا نہیں گرتا.... پتا ہے دولت انسان کی سب سے بڑی دشمن ہے یہ تو سگوں کو لڑو ادے میں تو پھر ان کی سوتیلی ہوں وہ تھکی آنکھیں موند گئی۔

www.kitabnagri.com

.....

علی آج خاص لو سیفر کے بلاوے پر آیا تھا آج وہ کچھ خاص بتانے والا تھا وہ کیا تھا علی پہلے سے جانتا تھا اسی لیے تو اب تک اپنی جان لگائی تھی اور آج وہ لمحہ قریب تھا...



## Posted On Kitab Nagri

ہیلو ڈارلنگ لو سیفر تو نہیں لیکن مار تھا پھر سے وہاں موجود تھی علی نے گہری سانس بھری اور اس کی طرف متوجہ ہوا۔

ہائے !!

کتنے دن ہو گئے تم آئے نہیں میں روز تمہارا انتظار کرتی تھی وہ بالکل اس کی تھائی کے قریب بیٹھ گئی اور اپنا ہاتھ اس کی تھائی پر رکھا۔

اچھا اور وہ کیوں علی نے اب کہہ پر تجسس لہجے میں پوچھا۔

میں کیا میں نے تمہیں ....

اچھا .....

کیا آج ہم اکیلے میں مل سکتے ہیں مار تھانے اپنی انگلی سے اس کے چہرے پر لکیر کھینچی۔

سوچنا پڑے گا علی نے تھوڑی پر ہاتھ رکھتے کہا۔

سوچنا کیسا .... میں سامنے ہوں تمہارے اور کیا چاہیے وہ مزید قریب ہوتی بولی۔

اور یہ حسینہ مجھے کہاں ملے گیں۔

میرے کمرے میں !

لو سیفر؟

## Posted On Kitab Nagri

وہ رات بھر گھر نہیں ہوگا؟

ایسا کیوں؟

وہ میں تمہیں رات میں ہی بتاؤ گی جب تم آؤ گے اوکے وہ اٹھتی ادا سے بال جھٹکتی بولی۔

اوکے میرا انتظار کرنا۔

تمہارا ہی تو انتظار کیا ہے اتنے دنوں سے ...

.....

ممسز لیاقت نے ویسا ہی کیا تھا جیسا میرا براہیم نے کہا تھا اس وقت ان کے ہاتھ میں وہی فائل تھی انہوں نے وہ فائل اسے تھمائی۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

گڈ جاب میرا براہیم نے آنکھوں سے کالا چشمہ ہٹاتے کہا۔

اب آگے کیا کرنا ہے؟

وہ وقت آنے پر بتاؤ گا فحال تو تم اس کے آفس جانا شروع کرو۔

وہ کیوں؟

مجھے سوال کرنے والے لوگ کچھ خاص پسند نہیں مسسز لیاقت ...

## Posted On Kitab Nagri

لیکن مجھے پتا ہونا چاہیے تاکہ میں وہاں بھی اپنا کام بخونی انجام دے سکوں اور اس شخص سے چھٹکارا حاصل کروں  
جلد از جلد اپنی حصے کی پراپرٹی لے کر۔

اور نیلی؟

آپ کا حصہ کیا واقع اس جائیداد میں یا اس بزنس میں آپ کا بھی حصہ ہے جہاں تک مجھے یاد پڑتا ہے ایسا کچھ میرے  
باپ نے مجھے بتایا نہیں۔

می.... میرا.... م.... مط... مطلب...

ایک بات یاد رکھو تم سب کے سب یہ سب میرے باپ کا تھا... ہے... اور رہے گا.. اپنی خیریت چاہتی تو وہی کرو  
جو کہا گیا میرا براہیم سے دھوکا زندگی گنوانے کے مترادف ہے تو ہر قدم سوچ سمجھ کے اٹھانا.. اور اتنا پوچھ رہی ہو  
تو بتاتا ہوں آپ کو آفس اس لیے جانا ہے تاکہ آپ لیاقت پر ہر وقت نظر رکھ سکیں اور اس کے پل پل کی خبر مجھ  
تک پہنچائے میں بھی تو دیکھو ایک قاتل کیسے اتنی آسانی سے دنیا کی آنکھوں میں دھول جھونک رہا...  
اوکے... مسز لیاقت نے سوکھے ہونٹوں کو زبان سے تر کیا اور جیسے آنکھیں تھیں ویسے واپس چلی گئی۔

.....

اسلام علیکم!

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو

## Posted On Kitab Nagri

www.kitabnagri.com آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، اسٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

samiyach02@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Page/Social Media Digest

Fb/Pg/Kitab Nagri

samiyach02@gmail.com

whatsapp \_ 0335 7500595

انتباہ: اس ناول کے تمام جملہ حقوق کتاب نگری ویب کے پاس محفوظ ہیں کسی بھی طرح کاپی کرنے سے گریز کیا جائے۔

میرا براہیم اس وقت روز ایک ہی شخصیت کے پاس ہوتا تھا اب بھی ان کے قدموں میں بیٹھا تھا جہاں جنت تھی اس کی۔

## Posted On Kitab Nagri

میر!!

ہم...

میر و کو کب لاؤ گے؟ لہجے میں تنہائی کا درد پوشیدہ تھا  
بہت جلد! اب والے لہجے میں امید تھی، ملن کی امید۔

اور اگر اسے پتا چل گیا.....

ما....ما.... وہ تو ایک نہ ایک دن چلنا ہی ہے لیکن ابھی سہی وقت نہیں ابھی بہت کچھ ہے جسے سرانجام دینا ہے  
ابھی کچھ لوگوں کو ان کی اوقات یاد دلانی ہے تحریم بیگم نے اٹھنے کی کوشش کی تو وہ انہیں سہارا دیے کر بٹھا گیا۔  
میر چھوڑو یہ سب... ان سب میں کچھ نہیں رکھا ہر بار کی جانے والی گفتگو آج پھر زیر بحث تھی۔

آپ کو لگتا ہے اتنا آگے آکر میں پیچھے ہٹوں گا... کیا واقعی میر حیدر کا خون اتنا سستا تھا کہ میں سب بھول جاؤں؟ لہجے  
کی لڑکھڑاہٹ بخوبی محسوس کی جاسکتی تھی۔

www.kitabnagri.com

میر میری جان تمہارے پاس سب ہے آج تمہیں ان سب کی ضرورت نہیں.. دولت نہیں چاہیے مجھے میر...  
مجھے تم اور میر چاہیے ہو بس... جو لوگ دولت کے لیے تمہارے باپ کو مار سکتے مجھے.....



## Posted On Kitab Nagri

ہاں!!! جو لوگ دولت کے لیے میرے باپ کو مار سکتے میری ماں کو نیم پاگل کر سکتے میں دیکھنا چاہتا ہوں جب یہی دولت ان کے پاس نہیں رہے گی تو وہ کیا کریں گے.... ان کو تڑپتا دیکھنا چاہتا ہوں بس... اپنے شوہر کا قتل آپ معاف کر سکتی ہیں میں نہیں...

میر سب رب کے حوالے کر دو سب بہتر ہوگا!

اوکے ماما! فحلال تو آپ بتائیں میرے نئے گھر کب چلیں گی؟

جب تم میری میر و کولاؤ گے تب پکا چلوں گی ابھی میں یہیں اس گھر میں اپنے ماضی میں گم کچھ اور وقت گزارنا چاہتی جہاں صرف خوشیاں تھی اور سب مکمل تھا... حال میں رہتے شاید میں نفسیاتی ہی رہتی اگر تم میرا علاج نہ کرو اتے... تنہائی بہت ازیت دیتی ہے کسی اپنے کو کھونا آسان نہیں ہے دولت تو آج ہے کل نہیں ہے... لیکن انہوں نے مجھے بیوہ کر دیا.... میں تحریم حیدر جس نے کبھی تنہا رات تک نہ گزاری تھی آج دیکھو تنہا زندگی گزار رہی ہوں.... زندگی کی ڈور کب ٹوٹ جائے کچھ پتا نہیں ہے... بس تمہارے باپ کی آخری خواہش کو پورا کرنا چاہتی تمہیں اور میرا کو ساتھ مسکراتا دیکھنا چاہتی....

www.kitabnagri.com

ماما! کیا میں نہیں ہوں آپ کی زندگی میں؟ آپ تنہا تو نہیں آنکھیں ضبط سے سُرخ پڑی تھی۔

بس تمہیں دیکھ کر ہی تو آنکھوں کی چمک برقرار ہے میری جان وہ اس کی پیشانی پر بوسہ دیتی آنکھیں صاف کر گئیں۔

## Posted On Kitab Nagri

میرا براہیم نے ان کا ٹوٹا لہجہ محسوس کرتے اپنے ارادے مزید مضبوط کیے تھے وہ کیسے چھوڑ دیتا ان لوگوں کو جنہوں نے اس آشیانے کو تنکوں میں بکھیر دیا تھا۔

.....

رائیل اور ہادیہ بیگم نکل چکے تھے راستے میں تھے وہ فلائٹ سے واپس جا رہے تھے ہادیہ بیگم تو سو گئی تھی لیکن وہ سوچوں کے جال میں الجھی پڑی تھی۔

کیا اس کا واپس جانے کا فیصلہ ٹھیک تھا یا نہیں وہ محبت جیسی چیزوں پر یقین نہیں رکھتی تھی تو کیا وہ صرف اپنی ماں کے کہنے پر اپنا گھر بسانے جا رہی تھی لیکن گھر بسانے کیلئے تو.....

خیر اُس نے واقعی اس شخص کے ساتھ غلط کیا تھا ہر جگہ تو وہ غلط تھی اسے رہ رہ کر وہ لمحات یاد آرہے تھے جب وہ دونوں قریب تھے... لیکن اس شخص نے اب تک اس پر اپنا حق نہیں جتایا تھا.... نا اس رات جب اس نے کافی بد تمیزی کا مظاہرہ کیا تھا اور نہ اس رات جب وہ نشے میں تھی.... اس کا کردار کتنا مضبوط تھا اتنا تو وہ جان گئی تھی غازیان اعجاز کے بارے میں... نا جانے وہ اسے دیکھ کر کیساری ایکٹ کرے گا اس نے کیا کیا نہیں بولا تھا اسے کیا وہ اسے اب دیکھنا بھی پسند کرے گا؟ یہی سوچ اسے ہلکان کیے ہوئی تھی تب سے... وہ پریشانی اور شرمندگی کے ملے جلے اثرات کے زیر اثر تھی۔

.....

## Posted On Kitab Nagri

پاپا کیا ہوا آپ کے اس بندے کا جسے آپ نے بھیجا تھا وہ تو آیا بھی یا نہیں ہمیں معلوم نہیں لائے شوکت نظامی کے پاس بیٹھتی بولی۔

آیا تو تھا وہ لیکن ہوا کیا اس بات کا اندازہ نہیں ہے مجھے کیونکہ وہ فون نہیں اٹھا رہا میرا.....

پاپا کیا آپ کو لگتا ہے میرا اب یہ گھر ہمیں دے دے گی؟

اس کی بھلائی تو اسی میں ہے کہ وہ دے دے نہیں تو پھر ایک بار..... ان کی بات پوری ہونے سے پہلے کسی کی تالیوں کی گونج پورے کمرے میں سنائی دی تھی ماحول ساکت ہوا تھا وہ دونوں اپنی جگہ سے کھڑے ہو گئے اور پھٹی آنکھوں سے اسے دیکھ رہے تھے۔

کافی اچھا کھیل تھا شوکت نظامی....

کیا بکو... بکو اس کر رہی ہو؟ لائے کے چہرے کی بھی رنگت اڑی تھی اگر اس نے سب سن لیا اور اب وہ نامانی تو؟ اسے اب بھی لالچ تھا... خیر کتے کی دم کو سو سال بھی زمین کے نیچے دفن کر دو تو وہ سیدھی نہیں ہوگی۔

اچھا کھیل تھا لیکن افسوس میرا سکندر کی عزت پر آنچ نہیں آئی.... افسوس تم کامیاب نہیں ہوئے... افسوس تم پہلی بار مجھے شکست دینے میں ناکام رہے نہیں تو بچپن سے لے کر اب تک تم جو کر چکے ہو وہ میرے دل پر لکھا ہے اور بیشک اس بات میں کوئی شک نہیں کہ ہر بار مجھے مات دیتے آئے ہو... اس کے لیے اس نے گھوم کر کمرے کی در و دیوار کو دیکھا اس گھر کے لیے تم نے میری عزت کو راغ دار کرنا چاہا.... ہا ہا وہ ہنسی اور پھر ہنستے ہنستے

## Posted On Kitab Nagri

رونے لگی انسانیت جانتے ہو کیا ہے؟ نہیں تم کیسے جانو گے تم تو حیوان ہو انسانی شکل میں بھیڑیے اور لائے تم... تم تو ایک عورت ہو ...

بہت ہو گیا نظامی دھاڑتا آگے بڑھا۔

خبردار! آگے قدم مت بڑھانا میرا اس سے زیادہ اونچی آواز میں چیخی تو نظامی کے قدم وہیں پر ساکت ہوئے۔ پتا ہے ایک بار ہمارے گھر کے ایک ملازم نے چوری کی تھی اور جو چرایا تھا اس کی قیمت بہت زیادہ تھی بابا نے اسے وہ دے دیا میں بہت حیران ہوئی کہ انہوں نے ایسا کیوں کیا اگر اسے دینا ہی تھا تو اس کی چوری کیوں پکڑی وہ ملازم ان کے پاؤں پڑ گیا اور پھر ان کے ساتھ کافی دفادار رہا لیکن فطرت نہ بدلی کیونکہ اسکا باپ بھی چور تھا وہ ان کے پیچھے لگ کر یہ سب کر رہا تھا..... لیکن ان کے اگلے لفظوں نے مجھے بہت بڑی سیکھ دی ...

انہوں نے کہا کہ لوگوں کے پیچھے اور دولت کے پیچھے بھاگنا چھوڑ دو... دولت سے تم لمبی زندگی نہیں خرید سکتے اور نالوگ تمہیں جنت میں لے جاسکتے ہیں... ان کے قدموں میں گرنا چھوڑ دو آج جس دولت کے لیے تم لڑ رہے ہو نا حاصل تو شاید وہ ہو جائے لیکن آخری سانس پر ہاتھ سے چھوٹ جائیگی... موت امیری، غریبی نہیں دیکھتی آج تم دنیاوی آسائشیں وں کے پیچھے بھاگ رہے ہو کل ہی تمہیں کوئی بیماری لاحق ہو گئی تو دوسرے ہی روز یہی لوگ تمہیں ہسپتال لے کر جائیں گے اور تمہاری جمع کی دولت سے تمہارا علاج ہو گا لیکن سانسیں فقط گنیں چنی جتنی رب نے دی ہیں.... تیسرے روز تم اپنی زندگی کا آخری سفر طے کرو گے.... اور چھوٹے دن اُسی دنیا میں لوٹ جاؤ گے جہاں سب نے جانا ہے.... جو اشرف المخلوقات کا اصل ہے.... پانچویں دن لوگ تمہاری

## Posted On Kitab Nagri

موت پر آکر آنسو بہائیں گے اور.....چھٹے،،،چھٹے ہی روز کسی کو یاد بھی نہیں ہوگا کہ تم نے زندگی میں اُن کے لیے کیا....کیا کیا ہے....

خیر اسی دولت کے لیے تم لوگوں نے میرے باپ کو نہیں چھوڑا تو میری ذات تو بہت حقیر ہے جاؤ یہ گھر بھی آج میں نے تمہیں دیا اپنی عزت کا صدقہ اتار کر... خیرات کیا میں نے یہ گھر بھی تم لوگوں کو...

لیکن بس اتنا کہوں گی انتظار کرنا سکھو متا ہے اور رُخ ضرور بدلتا ہے وہ آج بنار کے، بنا گھبرائے، بنا ڈرے سب کہہ گئی تھی آج وہ وہ میرا سکندر تھی وہ میرا سکندر جسے ایسے دیکھنے کے خواہاں کئی لوگ تھے۔

شوکت نظامی کو ہوش آیا اور مڑ کر دیکھا تو لائے خوشی سے مسکرا رہی تھی وہ بھی مسکرانے لگا آخر وہ کامیاب ٹھہرے تھے۔



.....

داد بخش!

جی سر؟

تمہاری بیٹی کیسی ہے وہ سوچوں میں ڈوبا بولا۔



## Posted On Kitab Nagri

وہ... سر بالکل ٹھیک ہے اور وہ اپنے نام جیسی ہے فجر جس نے صبح کی طرف ہماری زندگیوں میں اجالا کر دیا داد بخش خوشی سے بتاتا اپنے بوس کے سنجیدہ چہرے کو جانچنے لگا کیونکہ اس کے باس کو بچوں سے بہت انسیت تھی خاص طور پر بیٹیوں سے اس کا کہنا تھا کہ ایک باپ ادھورا ہے اگر اس کے پاس رب کی رحمت یعنی بیٹی نہیں۔  
سر رب العزت آپ کو بھی خوبصورت بیٹی سے نوازے۔

اور میرا براہیم کے دماغ میں چھن سے وہ عکس ابھرا تھا۔  
پر سر آپ شادی تو کر لیں پہلے داد بخش نے شرارتا کہا۔

داد بخش دوسری شادی کی اجازت میری بیوی نہیں دے گی اب اس کے چہرے پر گہری مسکراہٹ کا راج تھا ہاں مگر بیٹی تو وہ مجھے دے سکتی ہے آنکھوں کی چمک بڑھی تھی۔  
سر لیکن وہ..... وہ کچھ کہتے کہتے رکا۔

ہاں بولو! ساری مسکراہٹ پل میں غائب ہوئی تھی۔  
www.kitabnagri.com

سر وہ گھر تو نظامی لے لے گا.... تو ...

لے لینے دو داد بخش وہ ایزی ہو کر کرسی کی بیک پر سر رکھتا آنکھیں موند گیا تو داد بخش کو اپنی سماعت پر شک ہوا۔  
پر سر!!!

## Posted On Kitab Nagri

داد! کوئی اُس سے تب تک کچھ نہیں لے سکتا جب تک وہ خود نہ دے آج دے رہی ہے تو انہیں عیش کرنے دو یہی سب کے حق میں بہتر ہو گا خیر اس شخص کا کیا بنا ٹھکانے پر پہنچا دیا اُسے؟

جی۔ سر.... لیکن... آپ.. آپ نے.... ظلمات کی چکی میں پیسا ہے اسے بڑی طرح او... اس کا جملہ پورا ہونے سے پہلے سامنے والا اپنے تیج سے اس کا منہ بند کروا چکا تھا۔

صد شکر کہ جان لینے کا حق رب کا ہے اگر مجھے ہوتا تو وہ شخص اپنی آخری سانسیں کب کی گن چکا ہوتا اس نے میری روحِ جاناں داد..... میری میر و... کو ہاتھ....

ہاتھ کیسے لگایا؟ وہ سامنے ٹیبل پر موجود چیزیں جھٹکے سے نیچے گراتا آپ سے باہر ہو رہا تھا.... اسے چھونے کا تو کیا دیکھنے کا حق بھی مجھے ہے.... میرا براہیم حیدر کو..... اس نے نزدیک جانے کی کوشش کیسے کی؟ سپرووٹ سامنے لگے گلاس وال کا حشر کر گیا وہ ہزینتی کیفیت میں بالوں کو نوچ رہا تھا۔

داد بخش ایک طرف سانس روکے کھڑا تھا اتنی جنونیت... اس وقت اگر وہ شخص جو بستر پر بڑی حالت میں پڑا تھا میرا براہیم کی وحشت دیکھ لیتا تو خود کے لیے موت کو ترجیح دیتا... داد بخش نے دم سادھے سامنے کا منظر دیکھا جہاں وہ گلاس وال کے پاس آدھے کانچ پر ہاتھ رکھے کھڑا تھا داد بخش کی آنکھیں اس گلاس وال سے نیچے آتے سُرخ خون پر تھی... کوئی عشق میں پاگل کیسے ہوتا ہے اس کی زندہ مثال داد بخش کو میرا براہیم حیدر لگا۔

سر..... پلیز! ہٹیں آپ کی جلد بڑی طرح کٹ چکی ہے داد بخش نے اس کا ہاتھ کانچ سے ہٹانا چاہا۔

## Posted On Kitab Nagri

اور اس دل کا کیا کروں جو وہ منظر یاد کرتے ہزار ٹکروں میں تقسیم ہو رہا ہے لہجہ بھیگا تھا وہ اس رات سے نارمل تھا... اندر کی آگ کو دبائے بیٹھا تھا لیکن آج وہ سب لاوا بن کر نکلا تھا....

میرال سکندر میرا براہیم حیدر کی چلتی سانسوں کا ثبوت ہے میرے نزدیک محبت بہت ادنیٰ سی حیثیت رکھتی ہے "اُس" سے جو ہے وہ کچھ عشق سے بڑھ کر ہے میں نے دن رات اس کا نام خود کی سانسوں کے ساتھ سنا ہے... میں نے ہر رات اسے خود کے روبرو دیکھا ہے... اسے اگر میں روحِ جاناں کہتا ہوں تو یہ محض لفظ نہیں میرے تمام احساسات کا مجموعہ ہے ہیں دنیا یہ جان لے کہ میرا براہیم حیدر میرال سکندر کے بنا کچھ نہیں.....

کچھ لوگ جان سے بڑھ کر ہوتے ہیں، وہ تکلیف میں ہوں تو ہماری سانس پھول جاتی ہے داد بخش سوچ رہا تھا کہ آج کہ دور میں کون ایسی محبت کرتا ہے لیکن کچھ میرا براہیم اب بھی زندہ ہیں... کچھ لوگوں سے ہمارے جزبات اتنے خالص ہوتے ہیں کہ ہم انہیں محبت کا نام نہیں دے سکتے کیونکہ محبت لفظ تو آج کل کے کم تر لوگوں نے مزاق بنا دیا ہے... کچھ رشتے تا قیامت ہمارے ساتھ رہتے ہیں وہ چلے بھی جائیں تو سانسیں متواتر ان کی تسبیح کرتی ہیں۔

www.kitabnagri.com

اسلام علیکم!

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو

www.kitabnagri.com آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

## Posted On Kitab Nagri

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، اسٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو  
ابھی ای میل کریں۔

samiyach02@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Page/Social Media Digest

Fb/Pg/Kitab Nagri

samiyach02@gmail.com

whatsapp \_ 0335 7500595

انتباہ: اس ناول کے تمام جملہ حقوق کتاب نگری ویب کے پاس محفوظ ہیں کسی بھی طرح کاپی کرنے سے گریز کیا

www.kitabnagri.com

میرال اور ہادیہ دستگیر ایئرپورٹ پر اترے تو بارش نے ان کا استقبال کیا اس شہر کا موسم بھی رانیل کے دل کی  
طرح تھا بھیگا بھیگا سا، ہزاروں خدشات دل میں لیے وہ اپنی منزل کی طرف روانہ ہوئی جہاں مستقبل میں کیا ہونے  
والا تھا اس سے وہ بے خبر تھی۔

## Posted On Kitab Nagri

وہ شرمندہ تھی اپنے ہر لفظ پر جو اس نے غازیان اعجاز کے لیے استعمال کیا تھا، وہ اپنی غلطی مان چکی تھی لیکن کیا جو اس نے کیا کیا وہ محض غلطی تھی؟

وہ معافی مانگ لیتی اور سب سہی ہو جاتا! نجانے کیوں اب وہ غازیان اعجاز کے ساتھ آگے بڑھنا چاہتی تھی.....  
دل کے اس اعتراف پر وہ دھک سے رہ گئی اور وہیں رک گئی بارش نے اسے بڑی طرح بھگو دیا..... تو کیا سچ میں رابیل دستگیر غازیان اعجاز کے ساتھ ایک نئی زندگی شروع کرنا چاہتی تھی لیکن کیوں؟  
یہ وہ سوال تھا جس کا جواب اس کے خود کے پاس بھی نہیں تھا۔

کل تک تو وہ اسے سامنے دیکھنے سے انکاری تھی اور آج ہی آنکھیں اسے ایک نظر دیکھنے کی منتظر تھیں وقت کیسے بدل جاتا ہے؟ وہ دودھ میں پتی جیسا شخص جو کل اس کے شایان شان نہیں تھا جہاں اسے زبردستی بھیجا گیا تھا آج وہ وہاں خود اپنی مرضی سے جا رہی تھی۔

رابی کیا سوچ رہی ہو جلدی آؤ دیکھو بھیگ گئی ہو پوری سوچوں کے بھنور سے اسے ہادیہ دستگیر نے کھینچ نکالا اس نے آس پاس دیکھا جہاں سب معمول کے مطابق تھا لیکن اس کے اندر کا موسم آج عجیب سا تھا اس نے خود کو دیکھا تو وہ بھیگ چکی تھی تقریباً بھاگ کر گاڑی میں بیٹھی جو انہوں نے وہیں سے لی تھی۔

غازیان کو ان کے آنے کا نہیں پتا تھا نا انہوں نے بتایا تھا ہادیہ دستگیر اسے سر پرائیز دینا چاہتی تھی۔

وہ دونوں گھر کی طرف گامزن تھی اور اگلے بچیس منٹ میں وہ وہیں موجود تھیں جہاں سے جانے کی اسے بہت جلدی تھی۔



## Posted On Kitab Nagri

چلو رابی تمہارا گھر آگیا۔

"میرا گھر" دماغ میں بار بار یہ دو لفظ گونج رہے تھے۔

مسلل بیل بجانے سے کوئی نا آیا تو انہیں لگا شاید کوئی ہے نہیں گھر پر لیکن اگلے لمحے دروازہ کھل چکا تھا۔

غازیان رف سے حلیے میں کھڑا تھا ہاتھوں پر آٹا لگا تھا یقیناً وہ آٹا گوند رہا تھا ہادیہ دستگیر نے تاسف سے رابیل کو دیکھا تو وہ ایک بار پھر شرمندہ ہوئی۔

.....

پردے ہوا کی وجہ سے اڑ رہے تھے اور چاند اپنی پوری آب و تاب سے چمکتا دنیا والوں کو اپنے رب کی بنائی خوبصورتی کا نظر انہ پیش کر رہا تھا بادل کبھی آتے کبھی جاتے آسمان کی خوبصورتی کو چار چاند لگا رہے تھے اور وہیں ایک شخص اپنے عشق کے پاس کھڑا بنا پلک جھپکے اسے دیکھ رہا تھا۔

اب اس کا ہاتھ تھا ماجو ہمیشہ کی طرح لحاف سے باہر تھا اور اپنے ہاتھ میں مضبوطی سے تھا ماجو اپنے انگوٹے سے سہلانے لگا وہ اسے حفظ کر رہا تھا نظروں کے ذریعے وہ اسی قابل تو تھی.... لائٹ پرپل سادہ شلوار قمیض پہنے وہ اس وقت محو خواب تھی...

اب وہ اٹھا اور اس کے سرہانے بیٹھ گیا اس کے بالوں سے کلپ ہٹایا اور اپنی انگلیاں چلانے لگا اسے ہمیشہ میرال سکندر کا اپنے بالوں سے بے خبر رہنا ناگوار گزرتا تھا لیکن ایک بار وہ اس کی دسترس میں آ جاتی تو ان بالوں کے ساتھ ساتھ وہ پوری میرال سکندر کو اپنے رنگ میں رنگ دیتا۔

## Posted On Kitab Nagri

سوچتا ہوں اب یہ آخری دوری بھی مٹا دوں روحِ جانناں لیکن ابھی نہیں مجھے ان تمام لوگوں کو زمین پر پٹکنا ہیں جو اپنی اوقات بھول بیٹھے ہیں اور مجھے ایک خاص شخص کو جہنم وصل کرنا ہے تب تک کا انتظار کرو میں چاہتا ہوں کہ تم اس قابل ہو جاؤ کہ میری جنونیت کو برداشت کر سکو۔

اب وہ اٹھا اور اس کے ڈریسنگ ٹیبل پر جو سامان لایا تھا وہ رکھنے لگا اور ساتھ کاغذ پر کچھ لکھنے لگا کاغذ کو وہیں رکھتے واپس آیا اور اس پر جھکا لیکن مسکراہٹ نے پورے چہرے کا احاطہ کیا اس کی روحِ جانناں کے ماتھے پر دو تین بل تھے جو ضرور اس کی قربت سے چھٹکارا پانے کے لئے تھے وہ اس کی خوشبو اب نیند میں بھی پہچان لیتی تھی۔  
میرا براہیم اب کہ جھکا اور اس کے کندھے پر عقیدت سے بوسہ دیتا ہٹا مخالف کی پیشانی کے بل بھی اب غائب تھے۔



غازیان آج کافی دنوں بعد گھر آیا تھا کام میں اتنا زیادہ مصروف رہا تھا کہ گھر آنے کا موقع ہی نہیں ملا اور گھر میں تھا ہی کون؟ گھر کی اصل رونق تو واپس لوٹ گئی تھی اور خانساماں کو وہ فارغ کر چکا تھا بس بچی تھی تنہائی جو اسے کاٹ کھانے کو دوڑتی تھی ہاں وہ ساری زندگی اکیلا رہا تھا لیکن رائیل دستگیر کی موجودگی نے کم از کم اسکے گھر کی تنہائی کو مات دے دی تھی۔

## Posted On Kitab Nagri

اس نے گھر دیکھا جو گنداپڑا تھا ہر طرف دھول مٹی تھی موسم بھی ابر آلود رہتا تھا آندھی طوفان کبھی بھی آجاتا اس نے گھر کو دیکھ کر گہرا سانس بھرا دور اتوں سے وہ نیند نہیں لے پارہا تھا کام کی وجہ سے لیکن اب گھر کی یہ حالت اس کی صاف ستھری شخصیت پر گراں گزر رہی تھی اس نے گھر کو بعد میں دیکھنے کا سوچ کر پچن کی طرف قدم بڑھائے۔

کاش وہ کچھ باہر سے لے آتا لیکن اب موسم کی حالت کو دیکھ اس نے یہ ارادہ بھی کینسل کیا اور خود دال بنانے لگا اور ساتھ آٹا گوندنا شروع کیا۔

دروازے کی بیل نے اسے چونکا یا شام کے اس پہر کون ہو سکتا تھا؟

لیکن سامنے موجود لوگوں کو دیکھ اسے حیرت ہوئی اور پھر بنا کچھ کہے انہیں اندر آنے کی جگہ دی۔

وہ اب بھی ان کی آمد سے بے خبر تھا اس کا سکتہ ہادیہ بیگم کی آواز سے ٹوٹا تو وہ دروازہ واپس لاک کرتا ان کی طرف آیا۔

اسلام علیکم میرا بچا کیسا ہے اور کیسا لگا ہمارا سر پرانیز ہادیہ دستگیر اس کے ماتھے پر پیار کرتی بولی۔

میں ٹھیک ہوں خالاماں مجھے کیا ہونا.... آپ مجھے بتا دیتی میں آجاتا لینے اتنا خراب موسم ہو رہا باہر۔

رائیل خاموشی سے کھڑی ان کی گفتگو سن رہی تھی۔

بتا دیتی تو سر پرانیز کہاں رہتا اچھا چلو اب کمرہ بتاؤ مجھے کپڑے بدلنے ہیں تو غازیان انہیں کمرہ دکھانے چل پڑا۔

## Posted On Kitab Nagri

رائیل نے ایک نظر اپنی تیاری پر ڈالی ہلکانارنجی ریشمی کُرتا جس پر پرلز کا کام تھا شارٹ شرٹ، کیپری اور خوبصورت ریشمی دوپٹا لیے وہ اتنی تو خوبصورت لگ رہی تھی کہ اس پر نظرِ کرم کی جاتی لیکن عازیان نے اس پر ایک نگاہ تک نہ ڈالی تھی۔

وہ اپنا بھگیا سراپا لیے وہ اپنے کمرے کی طرف بڑھ گئی اور جلدی سے چینج کر کے واپس نکلی۔

.....

کمرے میں اب رات کا اندھیرا تھا کیونکہ ساری روشنی تو وہ شخص اپنے ساتھ لے گیا تھا میرال اس کے جانے کے بعد اٹھ کر بیٹھ گئی کوئی کیسے کسی سے اتنی محبت کر سکتا۔

وہ تب ہی اٹھ گئی تھی جب وہ آہستہ آہستہ اس کے بالوں کو سہلا رہا تھا آخری دوری کیا تھی ان میں؟

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

اس کی پہچان؟

اور وہ شخص جسے جہنم.....

میرال نے ساری باتوں کو آگنور کرتے خود کے کندھے پر وہ لمس محسوس کیا جو وہ شخص کچھ لمحے پہلے چھوڑ کر گیا تھا اس کا چہرہ پل میں گلابی ہوا تھا کسی نے یہ دل موہ لینے والا منظر آنکھوں میں بسایا تھا اسے اب کیا کرنا تھا وہ نہیں جانتی تھی۔

## Posted On Kitab Nagri

گھر وہ کل مبشر کے نام کرنے والی تھی... مبشر علوی اس نام سے اسے شدید نفرت محسوس ہوئی.... اگر اس وقت اس دنیا میں اس کے لیے کوئی ناقابل قبول شخصیت تھی تو وہ تھا "وہ" جو بیچ راہ میں اسے درد کی ٹھوکریں کھانے کے لیے چھوڑ گیا تھا جس نے آس دلائی اور پھر چھن سے امیدوں کا محل زمین بوس کر دیا...

لیکن وہ جو روز آتا تھا وہ تو بنا کچھ کہے اس کا محافظ بنا تھا... نجانے کیسا رشتہ تھا ان میں میرا اسکندر اس دنیا میں اس واحد شخص کی قربت میں پُر سکون رہتی تھی..... اسے اس سے جانی مانی سی خوشبو آتی تھی وہ زہن پر بار بار زور ڈال چکی تھی لیکن ناکام رہی تھی.... اس کی قربت.... وہ ان لمحوں کے حصار میں تھی وہ ناچاہتے ہوئے بھی ان دو شخصیات کا موازنہ کر رہی تھی کہ اچانک چونکی....

کیا وہ ایسا کر رہ کر ناراض کر رہی تھی؟

ہاں!!

یہ سوچ آتے ہی اس پر لرز طاری ہوا وہ فوراً وضو کر کے آئی اور نماز ادا کی کل نجانے کیا ہونا تھا.... اس نے دعا کے لیے ہاتھ اٹھائے تو آنکھیں اشکبار تھی لیکن لبوں سے لفظ نہ نکلا.... معافی... کسی خواہش کی حسرت.... کسی کے ساتھ کی تمنا.... خود کے لیے انصاف.... مکافاتِ عمل کی اپیل.... کسی کے لیے سزا کی درخواست.... محبت کی بھیک کچھ بھی تو نہیں مانگا تھا اس نے لیکن شاید لفظ ادا نہ کرتے ہوئے بھی وہ سب بتا گئی تھی رب کو۔

.....



## Posted On Kitab Nagri

ہادیہ دستگیر روم میں ہی تھی اور غازیان اب دوبارہ کچن میں کام کر رہا تھا۔

رائیل اندر آئی تو وہ آٹا گوند رہا تھا غازیان کو پتا تھا وہ پیچھے کھڑی ہے لیکن اس نے محسوس نہ کروایا وہ اسے واپس اس گھر میں دیکھ کر حیران تھا لیکن خالاماں کی موجودگی سے وہ سمجھ گیا کہ وہ انہیں کے کہنے پر ایک بار پھر واپس آئی ہے۔

میں کر دوں رائیل نے ہمت کرتے پوچھا؟

غازیان نے جیسے کچھ سنا ہی نہیں اور اپنے کام میں لگا رہا۔

میں پوچھ رہی ہوں میں کر دوں اب وہ اس کے ساتھ کھڑی ہوتی بولی غازیان نے آئبر واچ کا کرا سے دیکھا۔

تمہیں نہیں آئے گا مختصر جواب تھا رائیل کو اس سے زیادہ خود پر غصہ آیا اس لیے خاموشی سے باہر چلی گئی غازیان کے لب طنزیہ مسکراہٹ میں ڈھلے۔

www.kitabnagri.com

اب سب خاموشی سے بیٹھے رات کا کھانا کھا رہے تھے۔

غازی !

میں تم سے معافی مانگتی ہوں وہ کھانے سے ہاتھ روک کر بولی تو غازیان نے ان کی طرف دیکھا جہاں وہ پشیمان نظر آتی تھیں۔

## Posted On Kitab Nagri

نہیں خالاماں معافی کس چیز کی؟ معافی تو مجھے مانگنی چاہیے میں نے کافی بد تمیزی سے بات کی آپ سے۔  
تم ناراض نہیں ہو مجھ سے؟

ماں سے کون ناراض ہوتا ہے؟ غازیان کا جواب ان کا سیر و خون بڑھا گیا۔

میں ہمیشہ آپ اور اعجاز بھائی کو کہتی تھی غازی میرا بیٹا ہے اس کے بدلے آپ بیشک مجھ سے میری رابی لے لیں.... رابیل نے فوراً ان کی طرف دیکھا اور پھر نظر اس سے ٹکرائی تو دونوں نے نظریں جھکا لیں۔

میں تو آپ کا ہی بیٹا ہوں اور نہ میں غصہ ہوں اور نہ کسی بات پر ناراض وہ ان کا ہاتھ تھامتا بولا تو وہ اس کے صدقے واری گئیں۔

بیٹا تمہاری ماں بہت پہلے رابیل کو تمہارے لیے چُن چکی تھی اور شاید میں بھی خود غرض ہو گئی اس لیے تم سے تمہاری مرضی نہ جانی لیکن اب جب دونوں ساتھ ہو تو.....

خالاماں یہ کسٹر ڈٹرائے کریں میں نے خاص آپ کے لیے بنایا غازیان نے سب اگنور کرتے ان کے آگے باؤل کیا تو انہوں نے رابیل کو دیکھا جو پوری طرح اپنی پلیٹ پر جھکی تھی۔

انہوں نے گہرا سانس بھرا شاید یہ معاملہ انہیں ان دونوں پر چھوڑ دینا چاہیے تھا۔

بہت اچھا بنا ہے کچھ میری پوٹری کو بھی سکھا دو وہ مسکراتی بات بدلتی بولیں۔

ماما!!! رابیل نے انہیں دیکھا۔

## Posted On Kitab Nagri

اچھا غازیان میری کل کی فلائٹ کرواؤ یہ تو بس رابی کو میں اکیلا نہیں بھیجنا چاہتی تھی اس لیے ساتھ آگئی۔

تو کیا آپ رکیں گی نہیں..... کیا آپ بس اسے چھوڑنے آئی مطلب مجھ سے ملنے نہیں وہیل سے پہلے بدگمان ہوا تھا رابیل اسے دیکھ کہ رہ گئی۔

نہیں میری جان خاص طور پر تم ہی سے ملنے آئی تھی نہیں تو رابی تو کہہ رہی تھی کہ وہ اکیلی چلی جاتی لیکن تمہیں پتا ہے زارا کی حالت کا میرا وہاں ہونا زیادہ ضروری ہے۔

اوکے خالاماں لیکن وعدہ کریں اگلی بار زیادہ دیر کے لیے رکیں گیں۔

ہاں کیوں نہیں ہو سکتا تب میں تمہارے بچے کی خوشی کرنے آؤ۔

اچھو...!....! غازیان کو پانی پیتے اچھو لگا اور رابیل اٹھ کر ہی چلی گئی۔

ہاہا! کتنا شرم مارہے ہو تم لوگ غازیان نے ان کی بات پر جیسے دھیان ہی نہ دیا لیکن رابیل کے اٹھ کر جانے کو وہ الگ مطلب دے گیا تھا۔

www.kitabnagri.com

.....

اسلام علیکم!

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو

www.kitabnagri.com آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

## Posted On Kitab Nagri

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، اسٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو  
ابھی ای میل کریں۔

samiyach02@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Page/Social Media Digest

Fb/Pg/Kitab Nagri

samiyach02@gmail.com

whatsapp \_ 0335 7500595

انتباہ: اس ناول کے تمام جملہ حقوق کتاب نگری ویب کے پاس محفوظ ہیں کسی بھی طرح کاپی کرنے سے گریز کیا

www.kitabnagri.com

اگلے روز سب لاؤنج میں اکٹھے تھے انتظار صرف میرال سکندر کا تھا جو اپنے کمرے میں بیٹھی خالی آنکھوں سے  
ایک ایک چیز کو توق رہی تھی۔

## Posted On Kitab Nagri

اس نے کبھی نہیں سوچا تھا کہ اسے یہ گھر چھوڑنا پڑے گا جہاں اس نے اپنا بچپن گزارا تھا اپنے باپ کے ساتھ اسے کبھی کبھی حیرت ہوتی کہ بابا کے دوست تو کبھی ساتھ نہ چھوڑنے کا وعدہ کیا کرتے تھے تو اب وہ کبھی کیوں نا آئے تھے اس کا حال دریافت کرنے اور تحریم حیدر تو کہتی تھیں وہ ماں ہیں اس کی تو کیا مائیں ایسی ہوتی ہیں جو کبھی ملنے نہ آئیں اور وہ شخص.... اس سے ہی آگے تو وہ کچھ سوچنا نہیں چاہتی تھی آنسو رگڑتی اٹھی اور قدم نیچے کی طرف بڑھائے۔

تو اس گھر کو تمہارے نام کرنے کی میری ایک شرط ہے مسٹر مبشر علوی وہ آتے ساتھ سب کو چوکنا کر گئی شوکت نظامی نے مٹھیاں بھینچی۔

کیسی شرط؟ مخالف پُر سکون تھا۔

میں یہیں اس گھر میں رہوں گی اور یہ سب پر آسمان گرا تھا۔

یہ کیا فضول بک رہی ہو تم اپنی شادی شدہ بہن کے ساتھ کیسے رہو گی سب سے پہلے فردوس بولی تھی۔

کیونکہ یہ میرا گھر ہے... اسی لیے... میرا بچپن.. میرے باپ کی خوشبو بسی ہے یہاں.... یہ گھر میری ذات کی بنیاد ہے ..

بس... بس ہمیں تمہارا یہ لیکچر نہیں سننا اور نہ ہمیں تمہاری کوئی ایسی شرط منظور ہے اب کہ شوکت نظامی بولا لا بُہ نے نخوت سے منہ پھیرا لیکن مبشر علوی کے سکون میں رتی برابر فرق نہیں آیا تھا۔

بولو منظور ہے؟ اس نے سب کو انگور کرتے مبشر علوی کی آنکھوں میں دیکھا۔

## Posted On Kitab Nagri

اگر میں کہوں نہیں تو؟

تو بھی فرق نہیں پڑتا میں یہیں رہوں گیس وہ ڈھیٹ پن کا مظاہرہ کرتی بولی۔

بہت وقت ضائع کر لیا تم نے میرا شوکت اب مجھے چلنا چاہیے اور ہاں اپنی بیٹی کے لیے لڑکے ڈھونڈنا شروع کر دو کیونکہ میں تو شادی نہیں کر رہا اب وہ اچانک کھڑا ہوتا بولا ایک نظر لائے پر ڈال کر نظامی سے بولا۔

تم میرے ساتھ ایسا کیسے کر سکتے ہو مبشر لائے اس کی طرف بڑھتی اس کا بازو تھام کر بولی۔

لائے ڈارلنگ میں بھی تم سے شادی کرنا چاہتا ہوں لیکن رہنے کے لیے مناسب گھر بھی تو ہونا چاہیے اور جو چیز مجھے پسند آجائے وہ میں نہیں چھوڑتا اس لیے مجھے یہی گھر چاہیے وہ معنی خیزی سے سامنے کھڑی میرال کو دیکھتا بولا  
تو لائے نے اپنے قدم میرال کی طرف بڑھائے۔

میرال ڈر کر پیچھے ہٹی شاید وہ ہمیشہ کی طرح اس پر ہاتھ اٹھاتی لیکن اس کے بندھے ہاتھ دیکھ کر میرال کے چہرے کی رنگت زرد پڑی تو کیا قسمت اتنی جلدی کسی کو بھی گٹھنے ٹیکنے پر مجبور کر دیتی ہے؟

میرال میں مانتی ہوں ہم میں کبھی بھی اچھے تعلقات نہیں رہے لیکن میں بہن ہوں تمہاری آج اپنی خوشیوں کی خاطر تم سے اس گھر کی بھیک مانگ رہی ہوں پلیز دے دو ..

لائے ....

نہیں پاپا پلیز مجھے بولنے دیں لائے نے انہیں آنکھوں کے اشارے سے چپ رہنے کا اشارہ کیا تو فردوس اور نظامی دونوں پیچھے ہٹ گئے۔



## Posted On Kitab Nagri

ٹھ... ٹھیک ہے.. لی.. لیکن میں کہاں رہوں گی؟ میرا آج پھر اس کی دو باتوں پر پگھل گئی تھی مبشر علوی کے چہرے پر گہری مسکراہٹ پھیلی۔

تھینک یو..... تھینک یو سوچ میرا.... لیکن تم کیا ایک شادی شدہ جوڑے کی پرائیویسی ڈسٹرب کرنا چاہو گی وہ ایک کے بعد ایک تیر چلا رہی تھی جو اس کی توقعات کے مطابق نشانے پر لگ رہے تھے۔

پ... پر.... میں.... میں کہاں.... جا... جاؤں گی؟

جہاں ماما پاپا جائیں گے وہ یہیں پاس میں نیا گھر دیکھ چکے ہیں اور تمہارا کمرہ تمہارا ہی رہے گا تم جب مرضی آسکتی مستقل طور پر لائے بس اسے کسی طرح یہاں سے نکالنا چاہتی تھی۔

مجھے منظور ہے وہ نم آنکھیں صاف کرتی بمشکل بولی اور پھر بھاگ کر اس منظر سے غائب ہو گئی۔

اسے اب صرف توکل کرنا تھا اور پھر تماشا دیکھنا تھا جو ان سب کا لگتا پورے زمانے میں لیکن توکل کرنا ہی تو مشکل ہے وہ رب پر سب چھوڑ دیتی تھی لیکن ان سب کے اگلے ہی ذخم پر رب سے شکوے کرنے لگتی۔

وہ بھول گئی تھی کہ توکل وہ راہ ہے جہاں آگ کو ٹھنڈا کر دیا گیا، جہاں مچھلی کے پیٹ میں بھی زندگی ملی، دریا میں راستہ بنادیا گیا، بہروں، اندھوں سب کو صحتیاب کر دیا گیا، دشمن کو غرق کرنے کیلئے سمندر کو دو حصوں میں تقسیم کر دیا گیا، شدید طوفان میں کشتی نوح کو پار لگا دیا گیا، وہ تو پانی پر گھوڑوں کو دوڑا دیتا ہے، مردہ کو زندہ کر دیا جاتا ہے تو کیا تم اس رب پر توکل نہیں رکھتے جو ناممکنات کو ممکن میں بدل دیتا ہے۔

.....

## Posted On Kitab Nagri

غازیان ہادیہ دستگیر کو واپس چھوڑ آیا تھا ان کی فلائٹ اب لینڈ بھی ہو چکی تھی وہ بخیریت پہنچ چکی تھی رائیل اس وقت بیٹھی ان سے ہی بات کر رہی تھی۔

غازیان کمرے میں آیا اور اپنے کپڑے لے کر واش روم میں چلا گیا فریش ہو کر آیا اور بال بنانے لگا رائیل اب فون رکھ چکی تھی اور اسے ہی دیکھ رہی تھی جو شام کے وقت کہیں باہر جانے کی تیاریوں میں تھا غازیان رائیل کا خود کی طرف دیکھنا محسوس کر چکا تھا لیکن کوئی نوٹس نہیں لیا اس کے مطابق رائیل جب سے واپس آئی تھی عجیب بیسیو کر رہی تھی۔

کہیں جارہے ہو رائیل نے ہمت کرتے نہایت فضول سوال پوچھا۔

لیکن دوسری جانب خاموشی تھی۔

غازیان نے اسے انکور کرتے خود پر پرفیوم چھڑکا تو رائیل دوبارہ بولی۔

www.kitabnagri.com

بتایا نہیں تم نے؟

ظاہر سی بات ہے اتنا تیار میں گھر میں بیٹھنے کے لیے تو نہیں ہو رہا جواب میں طنز کی ہلکی سی بھی رمتق شامل نہ تھی۔

کب واپس آؤ گے؟ رائیل نے بے دھیانی میں اس کے بازو پر ہاتھ رکھا۔

## Posted On Kitab Nagri

جب کام ختم ہو جائے گا غازیان نے گھڑی پہنتے بنا اس کی طرف دیکھے جواب دیا اور اس کا ہاتھ اپنے بازو سے جھٹکا اس بار لہجہ خشک تھا۔

ابھی کچھ دیر میں شام ہو جائے گی... میں.... اکیلے کیسے..... رائیل کو سمجھ نہ آیا وہ کیا کہے پہلے خانساں ہوتی تھی تو اسے فرق نہیں پڑتا تھا لیکن آج وہ اکیلی تھی اور موسم کے تیور بھی کچھ اچھے نہ تھے۔

بچی تو نہیں ہو جو اکیلی نہ رہ سکواں رائیل کی آنکھوں میں نمی چمکی۔

تم.... تم... صبح چلے جانا.... مجھے ڈر لگ رہا ہے رائیل نے اب باقاعدہ اس کا ہاتھ تھامتے کہا آسمان پر چھائے کالے بادلوں کی وجہ سے وقت سے پہلے ہی آسمان رات کا پتادے رہا تھا۔

غازیان نے سیکنڈ میں اس کا رخ موڑ کر پیچھے دیوار کے ساتھ لگایا اور اس کے بازو تھامے آنکھوں میں گھلی سرخیاں اس کے غصے کا پتادے رہیں تھیں۔

اس وقت ڈر نہیں لگا تمہیں جب تم ایک غیر شخص کے ساتھ تنہا ریسٹورنٹ میں بیٹھی گپے ہانک رہی تھی غازیان کی پکڑ میں مزید سختی آئی۔

www.kitabnagri.com

رائیل نے ڈر سے آنکھیں میچی وہ شخص اس کی ہر لمحے کی خبر رکھتا تھا دوسرے شہر میں ہو کر بھی۔

آہ! مجھے درد ہو رہا ہے رائیل نے بھگے لہجے میں کہا۔

اووو.... تمہیں بھی درد ہوتا ہے؟ سیریلی؟ مجھے تو لگا تم بس درد دینا جانتی ہو اس کے لہجے میں کیا کچھ نہ تھا۔

## Posted On Kitab Nagri

میں اس سے ملنے.... اس... اس نے بلایا....

ہاں تو رابیل میڈیم کو کوئی بھی شخص کہیں بھی بلائے گا تو وہ اندھا اعتبار کیے دوڑی چلی جائیں گی اس نے اس کی آنکھوں میں جھانکا جو تب سے جھکی تھی غازیان نے اس کی نظروں کا ارتکاز دیکھا جہاں وہ اپنے گورے ہاتھوں پر اس کا ہلکا سا نولا بازو دیکھ رہی تھی اس کے چہرے پر طنزیہ مسکراہٹ پھیلی۔

او تو میرے چھونے سے تمہارا ہاتھ گندا ہو گیا ہے نارابیل دستگیر سوری!! وہ یک دم پیچھے ہٹا بولا وہ رابیل کا سکتہ ٹوٹا۔

وہ نہایت غور سے خود کے ہاتھوں میں اس کے ہاتھ دیکھ رہی تھی اس کی قربت کی تاثیر میں اسے کچھ بڑا نہیں لگا تھا لیکن حسیب کا ہاتھ تھا مناسے نہایت ناگوار گزرا تھا ابھی وہ یہی سوچ رہی تھی کہ مخالف کے لفظ سننے اس کی طرف دیکھتے نفی میں سر ہلانے لگی۔

ایسا نہیں ہے وہ ممنائی۔

تو کیسا ہے غازیان پھر سے قریب ہوا لیکن اب اس کو ہاتھ نہیں لگایا۔

تم.... تم غلط سمجھ رہے ہو !

نہیں ابھی تو مجھے سب سہی سمجھ آنے لگا ہے تمہارے بارے میں رابیل دستگیر خیر تم میرا کافی وقت برباد کر چکی ہو اب صبح ہی ملاقات ہوگی میں دیکھنا چاہتا تمہیں واقع ہی ڈر لگتا ہے یا یہ صرف ڈرامے ہیں وہ قدم پیچھے کی طرف لیتا باہر نکل گیا۔

## Posted On Kitab Nagri

رائیل وہیں کھڑی رہی جاتا ہے تو جائے مجھے نہیں لگتا کوئی ڈر وہ خود کو ہمت دیتی بولی اور پھر واش روم فریش ہونے چلی گئی۔

.....

اسلام علیکم پیارے لوگو! امید ہے آپ سب خیریت سے ہوں گے سب سے پہلے ہر اپنی سوڈ پر اتنا پیار دینے کا شکریہ اور دوسرا رمضان مبارک آپ سب کو، رب العزت آپ سب کی تمام دعائیں قبول فرمائے (آمین) اور دوسری ضروری بات رمضان المبارک میں بھی اپنی سوڈز آپ لوگوں کے کہنے پر یوں ہی آئیں گی تو اپنی رائے کا اظہار ضرور کیا کریں میرے فیسبک پیج پر یا ویب کے کمنٹ سیکشن میں... خوش رہیں رب نگہبان ♥ □

جاری ہے

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو

www.kitabnagri.com آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، اسٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

Posted On Kitab Nagri

samiyach02@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Page/Social Media Digest

Fb/Pg/Kitab Nagri

samiyach02@gmail.com

whatsapp \_ 0335 7500595

انتباہ: اس ناول کے تمام جملہ حقوق کتاب نگری ویب کے پاس محفوظ ہیں کسی بھی طرح کاپی کرنے سے گریز کیا جائے۔

ان سب ویب، بلاگ، یوٹیوب چینل اور ایپ والوں کو تنبیہ کی جاتی ہے کہ اس ناول کو چوری کر کے پوسٹ کرنے سے باز رہیں ورنہ ادارہ کتاب نگری اور رائیٹرز ان کے خلاف ہر طرح کی قانونی کارروائی کرنے کے مجاز ہوں گے۔